سوال

(45)کیا ابوبکر تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے افضل تھے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ واقعی تمام صحابہ کرام سے افضل تھے حتیٰ کہ عمر رضی اللہ عنہ سے بھی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمام ائمہ اہل سنت اس بات پر متفق ہیں کہ نبی علیہ السلام کی امت میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ فضیلت کے حامل تھے۔ صحیح البخاری وغیرہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں کہا کرتے تھے۔ ابوبکر، عمر، عثمان رضی اللہ عنہم۔ اسی طرح سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے :

اس امت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہتر ابوبکر پھر عمر رضی اللہ عنہما ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے یعنی عثمان رضی اللہ عنہ کا نام بھی لے سکتا ہوں۔ (بخاری وغیرہ)

اس صحیح روایت سے معلوم ہوا کہ خود علی رضی اللہ عنہ بھی ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو امت میں سب سے بہتر سمجھتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کئی ایک احادیث سے بھی یہ بات واضح ہوتی ہے جیسا کہ ایک صحیح حدیث میں ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اُحد پہاڑ پر چڑھے تو وہ ہلنے لگا آپ نے اسے مخاطب ہو کر کہا : "اے اُحد! ساکن ہو جا، تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید کھڑے ہیں۔" (مسلم) بہرکیف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس امت میں بالاتفاق ابوبکر رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ فضیلت و بزرگی والے تھے اور ان سے محبت ایمان کی علامت ہے ان کی فضیلت کا ذکر قرآن حکیم میں بھی موجود ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 81